سوال

(34) تبرک کےلیے گاڑی وغیرہ میں قرآن مجید رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ گھروں کے کمروں ہوٹلوں اور دفتروں وغیرہ میں آیات قرآنیہ اوراحادیث نبویہ لکھ کرلٹکادیتے ہیں اس طرح ہسپتالوں اورڈسپنسریوں وغیرہ میں آیت

وَاِذا مَرِضتُ فَهُوَ يَشفِينِ ٨٠ ... سورة الشعراء" لکھ کرلٹکادی جاتی ہے 'تو سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح آیات کا لکھ کرلٹکانا بھی ان تعویذات کے قبیل سے ہے جو شرعا ممنوع ہیں؟ یادرہے!لوگوں کااس سے مقصود برکتوں کا حصول اور شیطانوں کو دفع کنا ہوتا ہے نیز اس مقصود بھولنے والے کویاد دہانی اورغافل کوتنبیہ کرنا بھی ہوتا ہے۔ اورکیا برکت کی نیت سے گاڑی میں قرآن مجید رکھنا بھی تعویز کے قبیل سے ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس سے مقصود لوگوں کویادہانی کرانا اورایسے امورکی تعلیم دینا ہے جوان کےلیے منفعت بخش ہوں تواس میں کوئی حرج نہیں اوراگراس سے مقصود شیطانوں اورجنوں سے محفوظ رہنا ہوتومجھے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں اسی طرح برکت کےلیے گاڑی وغیرہ میں قرآن مجید رکھنے کی اصل ہے اورنہ یہ مشروع ہے۔ اوراگرگاڑی میں قرآن مجیداس لیے رکھا جائے کہ اسے بعض اوقات پڑھ لیاجائے یا بعض دیگرسواراسے پڑھ لیں تویہ ایک اچھی بات ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص41